REGD No. L.5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

۷ شوال ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱/

یوم جمعہ

جلد ۴۵/۱۰ | ۱۸ ہجرت ۱۳۳۵ ہش ۱۸ مئی سنہ ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۱۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

مری ۱۵ مئی (بذریعہ ڈاک) مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب بذریعہ خط محررہ ۱۵ مئی ۱۹۵۶ء مطلع فرماتے ہیں کہ آج سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا۔

"صحت اچھی ہے" الحمدللہ

کل حضور اقدس بوجہ خرابی صحت نماز میں تشریف نہیں لاسکے۔ اور نہ ہی سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت وسلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

آج ربوہ سے مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب اور مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب معہ اہل وعیال بخیریت مری پہنچ گئے ہیں۔

مصر نے چین کی عوامی حکومت کو تسلیم کرنے کا فیصلہ کرلیا

مصر پہلا عرب ملک ہے جس نے چین کی عوامی حکومت کو تسلیم کیا ہے۔

قاہرہ ۱۷ مئی۔ مصر نے چین کی عوامی حکومت کو تسلیم کرکے اس سے سفارتی تعلقات قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کل قاہرہ میں حکومت مصر کی طرف سے اس فیصلے کا باضابطہ طریق پر اعلان کیا گیا۔ مصر پہلا عرب ملک ہے جس نے چین کی عوامی حکومت کو تسلیم کیا ہے عرب لیگ نے ممبر ملکوں سے پوچھا ہے کہ انہوں نے اپنے اپنے علاقوں میں کام کرنے والی دو غیر ملکی تیل کی کمپنیوں کو اسرائیل تیل بھیجنے سے روکنے کے لئے کیا قدم اٹھائے ہیں۔ عرب لیگ کی طرف سے ممبر ملکوں کو جو مراسلہ بھیجا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے۔ کہ اگر ان کمپنیوں نے اسرائیل کو تیل مہیا کرنا بند نہ کیا۔ تو پھر تمام ممبر ممالک ان کمپنیوں کے خلاف متحدہ اقدام کریں گے۔ اور اس میں ان کمپنیوں کا بائیکاٹ بھی شامل ہوگا۔ اسرائیل کو تیل کی بہم رسانی بند کرنے کے سوال پر غور کرنے کے لئے ہفتہ کو جدہ میں تمام عرب ملکوں کی ایک کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔

اسپین رباط میں اپنا سفیر مقرر کریگا

میڈرڈ ۱۷ مئی۔ سپین نے رباط میں سفیر مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے سپین پہلا ملک ہے جو مراکش کی آزادی کے بعد رباط میں اپنا سفارتی نمائندہ بھیج رہا ہے

انڈونیشیا نے آزادی تسلیم کرلی

جاکرتہ ۱۷ مئی۔ انڈونیشیا نے تونس اور مراکش کی آزادی تسلیم کرلی ہے۔ حکومت انڈونیشیا نے دونوں حکومتوں کو اپنے اس فیصلہ سے باضابطہ طور پر مطلع کردیا ہے۔

امریکی وزیر دفاع کی طرف سے تخفیف افواج کے روسی منصوبے کا خیر مقدم

"روس نے یہ فیصلہ کرکے صحیح سمت میں قدم اٹھایا ہے"

واشنگٹن ۱۷ مئی۔ امریکہ کے وزیر دفاع مسٹر ولسن نے کل ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ان کی نگاہ میں روس نے تخفیف افواج کا فیصلہ کرکے صحیح سمت میں قدم اٹھایا ہے۔ لیکن جب تک روس بعض اور اقدامات نہیں کرے گا۔ اس کی فوجی طاقت میں تبدیلی کے رجحان کی وضاحت نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا۔ کہ اگر روس فی الواقعہ جارحیت کے موجودہ خطرے اور عالمی کشیدگی کو کم کرنا چاہتا ہے۔ تو اسے مزید اقدامات بھی عمل میں لانے چاہئیں۔ بیان جاری رکھتے ہوئے مسٹر ولسن نے کہا موجودہ تخفیف افواج کی ایک وجہ تو یہ بھی ہوسکتی ہے کہ روس اس اقتصادی بوجھ کو ہلکا کرنا چاہتا ہے۔ جو ضرورت سے زیادہ افواج رکھنے کی صورت میں اسے برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ جب ان سے یہ پوچھا گیا کہ روسی افواج میں فی الواقعہ کمی ہوجانے کے بعد امریکہ اور روس کی فوجی طاقت کی باہمی نسبت ہوگی۔ تو انہوں نے کہا قریب قریب دونوں فوجیں ایک ہی لیول پر آجائیں گی صرف چند سو یا چند ہزار کا فرق ہو تو ہو۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کی پالیسی یہ ہے کہ دنیا میں مستقل امن کے قیام کے سلسلہ میں جو کچھ بھی ممکن ہوسکے۔ اس سے قطعاً دریغ نہ کیا جائے۔ یاد رہے روس نے اپنی افواج میں بارہ لاکھ آدمیوں کی تخفیف کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

صدر سوکارنو واشنگٹن پہنچ گئے

واشنگٹن ۱۷ مئی۔ انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر احمد سوکارنو امریکہ کے سرکاری دورے پر واشنگٹن پہنچ گئے ہیں۔ کل انہوں نے وہاں پہنچنے کے تھوڑی دیر بعد صدر آئزن ہاور سے ملاقات کی۔ اس سے پہلے انہوں نے ایک بیان میں امید ظاہر کی کہ ان کے دورے سے امریکہ اور انڈونیشیا کے درمیان مفاہمت اور دوستی کا جذبہ بڑھے گا۔

لنکا میں غذائی قلت

کولمبو ۱۷ مئی۔ لنکا میں فصلیں خراب ہوجانے کی وجہ سے نو صوبوں میں سے تین میں غذائی صورت حال خراب ہوگئی ہے

— ماسکو ۱۷ مئی۔ روس نے تھائی لینڈ سے تجارت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۷ مئی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی آج پھر اعصابی تکلیف زیادہ ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی طبیعت تاحال ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت جاری رکھیں۔

بیگم صاحبہ نواب محمد احمد خان صاحب گزشتہ ۵-۶ روز سے بیمار ہیں۔ بخار کے علاوہ منہ میں چھالوں کی شکایت ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

روس کو معاہدہ شمالی اوقیانوس میں کبھی شامل نہیں کیا جائیگا

اوسلو ۱۷ مئی۔ معاہدہ شمالی اوقیانوس کی تنظیم کے برطانوی سیکرٹری جنرل لارڈ اسمے نے حال ہی میں یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ روس کو معاہدہ شمالی اوقیانوس میں شامل کرنے کا کبھی سوال پیدا نہیں ہوگا۔ وہ ناروے کی دعوت پر یہاں آئے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا جب روس اپنے آپ کو اس ادارے میں شمولیت کا اہل بنائے گا۔ تو پھر اس ادارے کی ضرورت ہی ختم ہوجائے گی۔ اور اس کا وجود بے معنے ہوکر رہ جائے گا

کوئی ذمہ دار قوم پرست برطانیہ کے پیش کئے ہوئے دستور پر عمل نہیں کرا سکتا

لندن ۱۷ مئی۔ سنگاپور کے وزیراعظم ڈیوڈ مارشل نے کل یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا سنگاپور کا کوئی ذمہ دار قوم پرست برطانیہ کے پیش کئے ہوئے دستور پر عمل نہیں کرا سکتا۔ انہوں نے اس نو آبادی کی آزادی کے مذاکرات کی ناکامی کی وجوہات بیان کرتے ہوئے کہا وہ اس

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۸ مئی ۱۹۵۶ء

بہتان

معاصر نوائے پاکستان نے اپنے ۶ مئی ۱۹۵۶ء کے الشوع میں ایک اداراتی نوٹ میں "مرزائیوں" کو اپنی بے جا نکتہ چینی کا ہدف بنانے کی ناکام کوشش کی ہے۔ چنانچہ "سازشوں کا مرکز" کے زیر عنوان "ربوہ" کی آبادکاری پر سراسر بے بنیاد الزام تراشی اور بھولے بھالے مسلمانوں کو احمدیوں کے خلاف اشتعال دلانے کی مضحکہ خیز جسارت کا ارتکاب کیا ہے۔ ذرا نوائے وقت کے فسانہ طراز دماغ کی ایچ ملاحظہ ہو۔ لکھتا ہے:۔

"سازشوں کا مرکز؟؟

ملک میں مرزائیوں کا ایک طبقہ ایسا ہے جس کی پُر اسرار سرگرمیاں ایک عرصہ سے معمہ بنی ہوئی ہیں۔ اور محب وطن حلقوں میں قیام پاکستان کے بعد سے ہی یہ چہ میگوئیاں ہوتی رہی ہیں۔ کہ اس طبقہ نے من حیث المجموع عوام سے علیحدگی کی جو روش اختیار کر رکھی ہے۔ اس کے پسِ پردہ کونسی مصلحتیں یا منصوبے کارفرما ہیں۔

برصغیر پاک و ہند کی تقسیم کے بعد مرزائیوں نے پاکستان میں ربوہ کو اپنی سرگرمیوں کا مرکز و محور بنایا ہے۔ اور ان کے نزدیک تقدس کے لحاظ سے اسے قادیان کے مساوی درجہ حاصل ہے۔ آزاد ممالک میں ہر شہری کو بلا امتیاز مذہب و ملت یکساں مساوی حقوق حاصل ہوتے ہیں۔ جہاں ربوہ کو مرکز بنانے کا تعلق تھا۔ یہ تو کوئی اس قدر قابل اعتراض بات نہ تھی۔ لیکن مرزائیوں نے اپنے مخصوص عزائم کے پیش نظر اسے ایک ریاست کی شکل دینا شروع کر دی ہے۔ اب نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے۔ کہ کوئی مرزائی شہری بآسانی ربوہ نہیں جا سکتا اور اگر خوش قسمتی سے وہاں پہنچ بھی جائے۔ تو اسے مشتبہ نظروں سے دیکھا جاتا ہے۔ اور اس کی نقل و حرکت پر مرزائی جاسوس کڑی نگرانی کرتے ہیں۔ ربوہ میں کسی غیر مرزائی سرکاری ملازم کو متعین نہیں کیا جاتا۔ اور نہ مرزائیوں کے علاوہ کوئی شخص وہاں زمین خرید سکتا ہے مرزائیوں کی یہ روش خطرناک عزائم کی غمازی کرتی ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ آہنی پردے بعض مخصوص سرگرمیوں کی پردہ پوشی کے لیے لٹکائے گئے ہیں۔ ملک کے محب وطن حلقے بارہا حکومت کی توجہ اس امر کی جانب مبذول کرا چکے ہیں۔ کہ وہ اس طبقہ کی کڑی نگرانی کرے۔ اور ربوہ میں مسلمانوں اور دوسرے باشندوں پر پہلے بھی حکومت کی توجہ مبذول کرائی جا چکی ہے۔

ربوہ کی موجودہ حیثیت کو مملکت خداداد کی حدود میں ایک نئی مملکت کے قیام کی ناپاک کوشش قرار دیا جا سکتا ہے۔ اور ان حالات میں عوام کے ان خدشات کو بے بنیاد قرار نہیں دیا جا سکتا۔ کہ ربوہ کا وجود کسی وقت بھی ملک کے لیے خطرناک نتائج و عواقب کا موجب ہو سکتا ہے

حکومت نے اسی وقت تک مرزائیوں کی سرگرمیوں اور ان کے منصوبوں سے بے اعتنائی برتی ہے۔ قومی اور ملی مفاد کا تقاضا ہے کہ حکومت ان کا فوری محاسبہ کرنے کے بعد اس سلسلہ میں مناسب اقدامات کرے۔ تاکہ عوام کے دیرینہ خدشات کا ازالہ ہو سکے"

(روزنامہ نوائے پاکستان مورخہ ۶ مئی ۱۹۵۶ء)

یہ باتیں حقیقت سے کتنی دور ہیں۔ اس امر سے واضح ہوتا ہے۔ کہ تعلیم الاسلام کالج اور سکول میں ۵۰ فیصد طلبا غیر احمدی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ربوہ کا واحد اہم سرکاری ادارہ ڈاکخانہ ہے۔ جس میں پوسٹ ماسٹر ایک عیسائی ہے۔ باقی تمام عملہ غیر احمدیوں پر مشتمل ہے۔ سٹیشن ماسٹر البتہ احمدی ہے۔ مگر اس کے دو اسسٹنٹ غیر احمدی ہیں

ذیل میں سرکاری ملازمین کی فہرست درج کی جاتی ہے۔ جس سے معلوم ہوگا۔ کہ ۳ احمدیوں کے مقابلہ میں ۱۲ غیر احمدی جن میں دو عیسائی ہیں۔ سرکاری ملازمین ربوہ میں متعین ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ نوائے پاکستان کا ادارہ کتنی غیر ذمہ داری سے جھوٹ بولتا ہے۔

فہرست ملاحظہ ہو:۔

سرکاری محکمہ	احمدی	غیر احمدی
ڈاکخانہ	×	۷
ریلوے سٹیشن	۲	۲
بجلی (مقامی کارکن)	۱	۲
ٹیلیفون (نامکمل)		۱
میزان	۳	۱۲

ربوہ کی زمین انجمن احمدیہ نے احمدی مہاجرین کی آبادکاری کے لیے حکومت سے قیمتاً خریدی ہے۔ تاکہ نوائے پاکستان کے دوستوں کی طرح حکومت پر ناحق بار نہ بنیں۔

یہ زمین اردگرد کی زمین سے تقریباً ۲۲ فٹ بلند شور زار اور بنجر قدیم ہے۔ یہاں احمدیوں کی آبادی سے پہلے ایک قطرہ آب اور ایک پتی گھاس کہیں دیکھنے میں نہ آتی تھی الغرض غیر احمدی آبادکاروں کے لیے یہاں کوئی کشش نہ پہلے تھی اور نہ اب ہے۔ اس علاقہ میں ایسی افتادہ سرکاری زمینیں اور بھی موجود ہیں۔ لیکن نوائے پاکستان کے دوستوں میں سے کوئی انہیں آباد کرنے کے لیے آگے نہیں آتا۔

"ربوہ" کے آباد ہونے سے غیر احمدی دیہات کو جو عظیم فائدہ پہنچا ہے۔ وہ مشاہدہ کرنے سے تعلق رکھتا ہے۔ اردگرد کے دیہات کے مرد اور عورتیں ... دودھ۔ گھی۔ گندم اور دیگر پیداوار بیچنے کے لیے ہر وقت ربوہ میں آتے جاتے ہیں۔ بلکہ چنیوٹ وغیرہ قصبوں سے بھی پھیری لگانے والے یہاں پھرتے ہیں۔ اور ربوہ کے ریلوے سٹیشن۔ ڈاکخانہ سے مستفید ہو رہے ہیں۔ فضل عمر ہسپتال سے ہزاروں غیر احمدی فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ جو صرف انجمن اور اس کے احمدی ملازمین کی امداد سے چلایا جا رہا ہے۔ جس میں کئی ایک سند یافتہ ماہر ڈاکٹر کام کر رہے ہیں۔ غیر احمدی مریضوں کو دوا مفت دی جاتی ہے۔ اور ان کی ہر طرح سے خدمت کی جاتی ہے۔ سیلابوں میں جو خدمات ربوہ کے اردگرد دیہات کی احمدیوں نے ادا کی ہیں۔ نوائے پاکستان کے خواب و خیال میں بھی نہیں آ سکتیں۔

باقی رہیں سازشیں۔ تو جس جماعت کے ایمانیات میں قانوناً قائم شدہ حکومت کی وفاداری داخل ہو۔ اس پر ایسا الزام لگانا کسی ایسے شخص کا ہی کام ہو سکتا ہے جس کا نہ کوئی اپنا دین ہو اور نہ ایمان۔ جو جھوٹ بولنے کو ہی اپنی عظیم دینی خدمت خیال کرتا ہو۔ یہاں تو دن رات ایک ہی "سازش" ہوتی ہے۔ اور وہ ہے

"تمام دنیا کے کناروں پر توحید باری تعالیٰ اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کا جھنڈا نصب کرنا"

اگر یہ سازش ہے۔ تو ہمیں اس کا اعتراف ہے۔ حسرت موہانی بتصرف قلیل ؎

وہ جرم آرزو پر جس قدر چاہیں سزا دے لیں
ہمیں خود خواہش تعزیر ہے مجرم ہیں اقراری

افسوس ہے کہ یہ لوگ احمدیت پر جھوٹے الزامات لگانے کی وجہ سے اتنی دفعہ شرمندگی اٹھا چکے ہیں۔ لیکن پھر بھی باز نہیں آتے۔ اور تریا قیول کی طرح ھل من مزید کا نعرہ لگاتے چلے جاتے ہیں۔ یہ اتنا نہیں سمجھتے کہ اس سے "حق" کو بجائے نقصان کے ہر بار مزید تقویت حاصل ہوتی ہے۔ اور ان کا جھوٹ اور افترا ہی ہر وقت انہیں عوام میں ننگا کرتے رہتے ہیں۔ ہم ان دوستوں کی خدمت میں نہایت عاجزانہ درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ ان غیر اسلامی حرکات سے اسلام کو بدنام نہ کریں۔ اور اگر واقعی ان کے دل میں اسلام کا ذرا سا بھی درد ہے۔ تو ہمارے ساتھ مل کر نہ سہی ہمارے مقابلہ میں غیر مسلم ممالک میں تبلیغی مشن کھولیں۔ اور اس کام میں ہم سے سبقت لے جانے کی کوشش کریں۔ اسی طرح اور صرف اسی طرح وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں۔ ورنہ اللہ تعالیٰ تو ہمیشہ انہی کی طرفداری کرتا ہے۔ جو اس کا کام کرتے ہیں۔ اسے کسی قوم سے ذاتی تعلق نہیں۔ وہ صرف تقویٰ کو دیکھتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے صدقہ اور اجتماعی دعا

مکرم ناظر صاحب اعلیٰ کی تحریک کے مطابق ۲۹ رمضان المبارک بروز جمعہ بعد نماز جمعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لیے دو بکرے صدقہ دیئے گئے۔ صدقہ سے پہلے تمام جماعت نے دعا کی۔ نیز شام کے پانچ بجے نماز عصر کے بعد پھر مجموعی دعا کی گئی۔ جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور احمدیت اور اسلام کی ترقی کے لیے خاص دعائیں کی گئیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو قبولیت کا شرف بخشے۔ آمین ثم آمین۔

عبد الرحمن وائس پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ احمد آباد۔ بی سر روڈ ضلع تھرپارکر سندھ

چٹاگانگ میں درس قرآن کریم اور اجتماعی دعاء

بفضلہ تعالیٰ امسال چٹاگانگ انجمن احمدیہ میں رمضان المبارک کے دوران میں درس قرآن کریم کا سلسلہ جاری کیا گیا۔ خاکسار روزانہ عصر کی نماز کے بعد درس دیتا رہا۔ جس میں کافی تعداد میں احباب شامل ہوتے رہے۔ جمعۃ الوداع کو درس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی جس میں خاص طور پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور مبلغین سلسلہ اور درویشان قادیان کے لیے دعائیں کی گئیں۔

محمد اجمل شاہد مبلغ سلسلہ احمدیہ
c/o Ghulam Ahmad Khan
Katel Ganj P.O Chowk
Bazar Chittagong E. Pak.

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

۱۸۰۰ میل کا تبلیغی و تربیتی سفر۔ مسلم پریس کے لئے ایک احمدی کی طرف سے ۵۰۰ پاؤنڈ کا عطیہ

مگبورکا میں نئی مسجد کی تعمیر اور اسلامیہ سکول کا دوبارہ اجراء

۱۱۵ افراد کا قبول اسلام

سیرالیون مشن کی سہ ماہی رپورٹ از یکم جنوری تا ۳۱ مارچ

— (از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مبلغ سیرالیون بوساطت وکالت تبشیر ربوہ) —

(۲)

احمدیہ سکول کی نمایاں کامیابی

۲۲ مارچ کو بو شہر میں گورنمنٹ کے اعلان کے مطابق ایمپائر ڈے منایا گیا۔ جس میں ضلع بو کے دس مختلف سکول مارچ پاسٹ و کھیلوں کے مقابلہ کے لئے شریک ہوئے۔ ہمارے سکول کے تمام طلباء سکول یونی فارم میں ملبوس اور سرخ رومی ٹوپیاں پہنے ہوئے نہایت دلکش نظارہ پیش کر رہے تھے۔ جو میدان میں ہی لوگوں کی توجہ اور داد کا موجب بنا اسی طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے ورزشی کھیلوں میں ہمارا سکول بو کے تمام سکولوں میں دوم رہا اور ۲۰ انعامات حاصل کئے الحمد للہ علیٰ ذالک اس سلسلہ میں مکرم قاضی مبارک احمد صاحب انچارج سکول خاص طور پر مبارکباد کے مستحق ہیں اللہ تعالیٰ انہیں سکول کی مزید دینی و دنیوی اصلاح کی توفیق دے آمین

بورڈنگ بو احمدیہ سکول

یہ بات بھی قابل ذکر ہے۔ کہ ہمارے بو سنٹرل سکول کے ساتھ دور دور سے آنے والے طلباء کے لئے بورڈنگ کا انتظام بھی ہے۔ جس میں اس وقت ۲۵ طلبا رہتے ہیں ان کی تعلیم و تربیت اور کھانے و رہائش کا انتظام مشن کی طرف سے کیا جاتا ہے۔ اور انہیں بو شہر سے علیحدہ مشن کمپاؤنڈ میں خالص اسلامی ماحول میں رکھا جاتا ہے۔ اور سوائے صبح و شام نمازوں کے لئے شہر میں احمدیہ مسجد میں جانے کے یا ہفتہ میں ایک بار دوستوں کو ملنے کے لئے جانے کے مشن کمپاؤنڈ سے باہر نہیں جانے دیا جاتا۔ اس کے علاوہ رات کو عربی تعلیم و سٹڈی کا انتظام بھی کیا ہوا ہے۔

حلقہ بو

مکرم قاضی مبارک احمد صاحب انچارج حلقہ بو نے قریباً ۵۰۴ میل کا سفر کر کے ماجو۔ نوبانڈا۔ ماکوما۔ ناپیا وغیرہ علاقوں کا دورہ کیا۔ اور چار اجتماعی لیکچر دیئے جن میں پیغام احمدیت سے حاضرین کو روشناس کیا۔ اس دوران میں ان کے ذریعہ پانچ افراد بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے انفرادی طور پر قریباً ایک سو بیس افراد سے ملاقات کی۔ اور تبادلہ خیالات کیا جن میں ریاستوں کے پیرامونٹ چیفس وزراء اور فرم ایجنٹس ہیلتھ آفیسر، ڈائریکٹر تعلیم کالجوں اور سکولوں کے طلباء شامل تھے

تربیت جماعت

جماعت کی تربیت و اصلاح کے ضمن میں روزانہ صبح و شام قرآن کریم اور حدیث ترمذی کا درس دیا جاتا رہا۔ اور بعض احباب کو قاعدہ یسرنا القرآن کے اسباق بھی دیئے جاتے رہے۔ خطبات جمعہ مختلف مسائل دینیہ مثلاً تحریک جدید مالوہیت اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی پیش کردہ بعض اور تحریکات کی اہمیت جماعت پر واضح کرتے ہوئے شمولیت کی تحریک کی۔ ایک انگریزی مضمون Virgin al Birth لکھا۔ جو اخبار افریقن کریسنٹ میں شائع ہوا۔

اس کے علاوہ آپ روزانہ صبح آٹھ بجے سے تین بجے تک سکول سے متعلقہ فرائض بخیر و خوبی سرانجام دیتے رہے۔ ایک کلاس کی پڑھائی کا کام بھی آپ کے سپرد رہا۔ اس کے علاوہ اساتذہ کی میٹنگوں کی صدارت رجسٹرز کی چیکنگ اور دیگر جنرل نگرانی کا کام حتی المقدور ادا فرماتے رہے۔

بو لائبریری۔ بک شاپ و ریڈنگ روم کی نگرانی بھی آپ کے سپرد ہے۔ چنانچہ عرصہ زیر رپورٹ میں ۲۶ پونڈ ۹ شلنگ کا لٹریچر فروخت کیا گیا۔ اور دلچسپی رکھنے والے احباب کی خدمت میں مفت بھی ٹریکٹ پیش کئے جاتے رہے نیز عربی سرکولر الهلال الافریقی کی ٹائپنگ و پرنٹنگ کا کام بھی مکرم قاضی صاحب کے سپرد رہا ہے۔

حلقہ باجے بو

اس حلقہ کے انچارج مکرم مولوی محمود احمد صاحب شاد ہیں۔ آپ نے ۳۸۴ میل کا سفر بذریعہ ریل۔ لاری و پیدل کر کے اپنے حلقہ کی متعدد جماعتوں کا دورہ کیا۔ اور انفرادی یا اجتماعی رنگ میں ایک خاصی تعداد تک پیغام حق پہنچایا آپ نے اپنے دورے میں پریس اور بلڈنگ فنڈ کے چندوں کی طرف خاص طور پر احباب جماعت کو توجہ دلائی جس میں خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کو نمایاں کامیابی ہوئی۔ چنانچہ باما کے ایک احمدی دوست مسٹر قاسم نے آپ کی تحریک پر مشن کو ۵۰۰ پونڈ کی رقم نئے احمدیہ پریس کے لئے پیش کی جزاہم اللہ احسن الجزاء

لٹریچر

عرصہ زیر رپورٹ میں مکرم مولوی صاحب موصوف نے آٹھ پونڈ کا لٹریچر فروخت کیا۔ نیز اخبارات افریقن کریسنٹ و دی ٹروتھ وغیرہ فروخت کرنے کے علاوہ مفت بھی تقسیم کرتے رہے۔

اوائل مارچ میں آپ کو آنکھوں میں کچھ تکلیف محسوس ہوئی۔ چنانچہ ڈاکٹری معائنہ کے لئے آپ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری کی معیت میں فری ٹاؤن تشریف لے گئے۔ یہاں حکومت کے بعض وزراء و دیگر افسران و مسلمان لیڈروں سے ملاقاتیں کیں۔ اور تعارف حاصل کیا۔ اور واپسی پر کچھ دیر کے لئے بو مرکز میں دفتری کام میں مبلغ انچارج صاحب کی مدد فرماتے رہے۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کی صحت اچھی ہے۔

اور دوبارہ اپنے حلقہ میں مصروف کار ہیں۔

مگبورکا

اس حلقہ میں یہ عاجز فریضہ تبلیغ

اللہ تعالیٰ پر ایمان

— از محترم قاضی محمد یوسف صاحب قاضی خیل ہوتی مردان —

جس شخص کا اللہ پہ ایمان نہیں ہے
کیوں روزِ قیامت سے وہ ترساں نہیں ہے

کیوں عفو کا خواہاں ہے مگر بندۂ عاصی
جو کردہ گناہوں پہ پشیماں نہیں ہے

جو مومن و محسن بنے خود اس کا بھلا ہے
بندوں کا خدا پر کوئی احسان نہیں ہے

جب کفر و ضلالت میں مسلمان ہیں اب گم
کیا آج خدا ان کا نگہبان نہیں ہے؟

حق بات کی تبلیغ میں یوسف ڈرے کیونکر
کیا اس کا خدا اس کا نگہبان نہیں ہے

کی بجاآوری میں مشغول ہے جنوری میں مگبورکا عربی سکول سالانہ رخصتوں کے بعد دوبارہ کھولا گیا۔ اور خاکسار طلبہ کی تعلیم و تربیت میں مشغول رہا۔

انگریزی سکول کا اجراء

جیسا کہ احباب کو علم ہے۔ یہاں پبلک کی خواہش پر گذشتہ سال سے دوبارہ انگریزی سکول جاری کرنے کی کوشش ہو رہی تھی۔ سکول کی عمارت تو بے شک ابتداء سال میں تیار ہو چکی تھی۔ مگر سکول کھلنے میں بعض قانونی رکاوٹیں تھیں۔ جن کے ازالہ کے لئے خاکسار کو متعدد بار پروونشل ایجوکیشن آفیسر، پروونشل ایجوکیشن سیکرٹری۔ پریذیڈنٹ ڈسٹرکٹ کونسل و چیئرمین لوکل ایجوکیشن اتھارٹیز و دیگر افسران متعلقہ سے ملاقاتیں کرنی پڑیں۔ آخر مارچ کے شروع میں لوکل ایجوکیشن اتھارٹیز کی میٹنگ ہوئی۔ جس میں ہمارے سکول کا معاملہ زیر بحث لایا گیا۔ اس میٹنگ میں ایک عیسائی رومن کیتھولک ممبر نے کچھ مخالفانہ رویہ اختیار کیا۔ اور اعتراض کیا کہ چونکہ احمدی اپنے سکول میں بچوں کو قرآن کریم پڑھاتے ہیں۔ اور گورنمنٹ کو اس سے کوئی دلچسپی نہیں۔ اسلئے اس سکول کو گورنمنٹ کی گرانٹ نہیں ملنی چاہئے۔ اور اسی طرح اسی قسم کے مزید اعتراضات سے اسلام سے اپنے بے جا تعصب اور دشمنی کا ثبوت دیا۔ مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے وہاں ایک عیسائی افسر نے جن سے ہمارے اچھے تعلقات ہیں ہماری طرف سے اس کا منہ بند کر دیا اور کہا کہ اول تو احمدی گورنمنٹ کے مقرر کردہ وقت میں قرآن کریم نہیں پڑھاتے دوسرے عیسائی سکولوں میں بھی تو بائیبل پڑھائی جاتی ہے۔ پھر تم گرانٹ کیوں لیتے ہو جس کا جواب کیتھولک پادری نے یہ دیا کہ بائیبل تو انگریزی میں ہے اور اس کے پڑھانے سے انگریزی ادب میں بچے ترقی کرتے ہیں۔ مگر اس کے اس جواب کا بودا پن بعض دوسرے ممبران نے اس پر ظاہر کر دیا کہ کیا انگریزی ادب کے لئے بائیبل ہی رہ گئی ہے۔ دوسری کتب بھی تو ہیں۔ نیز مسلمانوں کو بھی قرآن پڑھنے سے عربی زبان سے روشناسی ہوتی ہے۔ اس طرح سے اس پادری ممبر کی کوئی پیش نہ گئی اور سب نے ہمارے سکول کے کھلنے کے حق میں ووٹ دیئے۔ چنانچہ اس میٹنگ میں کثرت رائے سے ہمارے سکول کے کھلنے کی اجازت و حکومت کی طرف سے گرانٹ منظور کی گئی اور اب خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا مگبورکا کا سکول ایک سال بند رہنے کے بعد دوبارہ جاری ہو چکا ہے۔ اور سکول کے تمام اخراجات حکومت خود برداشت کر رہی ہے۔ امید ہے انشاء اللہ آئندہ سال اس سکول کے لئے ایک نئی عمارت حاصل ہو جائے گی۔ جس کے لئے کوشش کی جا رہی ہے۔

یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ مگبورکا ڈسٹرکٹ کونسل میں جو پاکستان میں ڈسٹرکٹ بورڈ کے مترادف ہے۔ اور اسی طرح لوکل ایجوکیشن اتھارٹی میں ہمارے دو احمدی ممبر بھی شامل ہیں۔ اور اب اس سال کے نئے الیکشن میں ڈسٹرکٹ کونسل کے پہلے پریذیڈنٹ کی جگہ پراماؤنٹ چیف الحاجی الیمی سوری پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ کے لڑکے مسٹر الفا کو نئے منتخب ہوئے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی

—— خدمت میں ——

بذریعہ تار درخواست دعا اور عید مبارک پیش کرنیوالے

—— احباب ——

مندرجہ ذیل افراد کی طرف سے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت میں درخواست دعا اور عید مبارک کی تاریں موصول ہوئی ہیں۔ حضور نے سب کے لئے دعا فرمائی۔

۱۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ربوہ
۲۔ صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب ربوہ
۳۔ مخدوم نذیر احمد صاحب ربوہ
۴۔ مرزا صالح علی صاحب کراچی
۵۔ چوہدری عبداللہ خاں صاحب کراچی
۶۔ کرنل تقی الدین احمد صاحب ڈھاکہ
۷۔ ناظر صاحب اعلیٰ قادیان
۸۔ احمد سرید و صاحب جاکرتہ
۹۔ چوہدری عبداللطیف صاحب جرمنی
۱۰۔ مولوی ابوالعطاء صاحب قادیان
۱۱۔ مرزا مبارک احمد صاحب ربوہ
۱۲۔ میاں عبدالرحیم احمد صاحب معہ اہل و بچگان ربوہ
۱۳۔ مولوی علی احمد صاحب ربوہ
۱۴۔ حاجی عبدالکریم صاحب کراچی
۱۵۔ عبدالحمید صاحب کراچی
۱۶۔ سیٹھ محمد اعظم صاحب حیدرآباد دکن
۱۷۔ مولوی عبدالباقی صاحب کٹری
۱۸۔ مرزا ظفر احمد صاحب نانک گنج
۱۹۔ قاضی انوار صاحب کوئٹہ
۲۰۔ مجید صاحب نابھور
۲۱۔ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نابھور
۲۲۔ مرزا اعظم بیگ صاحب ٹنڈو آدم
۲۳۔ ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ قادیان
۲۴۔ ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب بورنیو
۲۵۔ خواجہ منظور احمد صاحب کوٹ مومن
۲۶۔ مرزا مظفر احمد صاحب معہ بیگم لاہور
۲۷۔ سیٹھ عبدالحی صاحب یادگیر
۲۸۔ افراد جماعت احمدیہ کوئٹہ
۲۹۔ مرزا منیر احمد صاحب لاہور
۳۰۔ مرزا وسیم احمد صاحب قادیان
۳۱۔ مولوی نسیم سیفی صاحب لیگوس
۳۲۔ شیخ رحمت اللہ صاحب کراچی
۳۳۔ بشیر احمد صاحب ڈھاکہ
۳۴۔ ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب صدیقی معہ بیگم میرپور خاص
۳۵۔ صاحبزادی ناصرہ بیگم حرم مرزا منصور احمد صاحب ربوہ
۳۶۔ چوہدری صلاح الدین صاحب ناظم جائیداد ربوہ
۳۷۔ ام منظور احمد صاحبہ بیگم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ربوہ
۳۸۔ فضل الرحمن صاحب محمد اقبال صاحب پراچہ سرگودھا
۳۹۔ مرزا انور احمد معہ بیگم ربوہ
۴۰۔ سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندرآباد
۴۱۔ جماعت احمدیہ گوجرانوالہ
۴۲۔ لجنہ اماء اللہ ربوہ
۴۳۔ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ و نواب محمد عبداللہ خان صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور
۴۴۔ قریشی عبدالرشید صاحب و قریشی عبدالعزیز صاحب ربوہ
۴۵۔ مسعود خورشید صاحب لاہور
۴۶۔ عبداللطیف صاحب ملتان
۴۷۔ چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ معہ کلثوم بیگم صاحبہ ربوہ
۴۸۔ بابو عبدالعزیز صاحب ربوہ
۴۹۔ اعجاز احمد صاحب چھپا ہیڈ شاہ
۵۰۔ میاں محمد یوسف صاحب لاہور
۵۱۔ قریشی قمر احمد صاحب لاہور
۵۲۔ چوہدری احمد مختار صاحب کراچی
۵۳۔ میجر شمیم احمد صاحب کراچی
۵۴۔ شیخ مبارک احمد صاحب کوئٹہ
۵۵۔ نواب محمد احمد خان صاحب و امۃ الحمید بیگم صاحبہ ربوہ
۵۶۔ عزیزہ رضیہ صاحبہ ربوہ
۵۷۔ عمر بشیر صاحب ڈھاکہ
۵۸۔ اشتیاق علی۔ اے کریم صاحب کراچی
۵۹۔ قریشی مطیع اللہ صاحب سیالکوٹ
۶۰۔ امیر صاحب جماعت احمدیہ جھنگ
۶۱۔ چوہدری محمد حسین صاحب چوہدریوالہ پیجپور

(پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

حضرت مسیح موعودؑ کی آمد کی غرض اور حضور کی خواہش

حضور فرماتے ہیں:۔

"میرے آنے کی اصل غرض یہ ہے۔ کہ مسلمان خالص توحید پر قائم ہو جائیں۔ اور ان کو خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا ہو جائے اور ان کی نمازیں اور عبادتیں ذوق اور احسان سے ظاہر ہوں اور ان کے اندر سے ہر قسم کا گند نکل جائے" (تبلیغ رسالت جلد ۱ صفحہ ۱۰۵)

نیز حضور فرماتے ہیں:۔

"میری جان اس شوق سے تڑپ رہی ہے۔ کہ کبھی وہ بھی دن ہو۔ کہ اپنی جماعت میں بکثرت ایسے لوگ دیکھوں۔ جنہوں نے درحقیقت جھوٹ چھوڑ دیا۔ اور ایک سچا عہد اپنے خدا سے کر لیا۔ اور وہ ہر ایک شر سے اپنے تئیں بچائیں گے۔ اور تکبر سے جو تمام شرارتوں کی جڑ ہے بالکل دور جا پڑیں گے۔ اور اپنے رب سے ڈرتے رہیں گے۔"

(حیات احمد صفحہ ۳۳۴)

احباب جماعت کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے اندر وہ چیز پیدا کریں۔ جس سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی غرض پوری ہوتی ہو۔ اور کہ حضور کی خواہش کے پورا ہونے کے سامان اس میں موجود ہوں۔

(ناظر رشد و اصلاح)

جنوبی ہند کی احمدی جماعتوں کے کامیاب سالانہ جلسے۔ وسیع پیمانے پر تبلیغ اسلام

احمدی علماء و مبلغین کا آٹھ ہزار میل سے زائد تبلیغی سفر

(۲)

(از جناب ناظر صاحب دعوت و تبلیغ قادیان)

علماء اور مبلغین کا یہ وفد ۱۳ تا ۲۳ مارچ حیدرآباد میں مقیم رہا۔ اور سالانہ جلسہ کے علاوہ انفرادی ملاقاتوں کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ یہ ملاقاتیں ہر طبقہ کے معززین سے ہوئیں۔ جن کا اچھا اثر رہا۔ الحمدللہ۔

۲۳ مارچ کی صبح کو تین کاروں کے ذریعہ علماء کا قافلہ سیٹھ محمد معین الدین صاحب کی معیت میں کوسگی کے لئے روانہ ہوگیا۔ اور رات کو کوسگی میں جلسہ کرکے ۲۳ کی رات کو چنت کنٹہ پہنچ گیا۔ اور ۲۴ تا ۲۸ مارچ چنت کنٹہ میں مقیم رہ کر اور جلسہ کرکے آتماکور ۲۸ کو پہنچا۔ اور وہاں سے ۲۹ کی رات کو ہبلی (کرناٹک) کے جلسہ میں شرکت کے لئے روانہ ہوگیا۔ کوسگی آتماکور اور چنت کنٹہ میں بھی جلسے منعقد ہوئے۔

جلسہ ہبلی

اس جلسہ کے سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ مولوی مبارک علی صاحب مبلغ ہبلی کی تبلیغی کوششوں سے محترم قاضی امیر الدین صاحب ریٹائرڈ ڈی ڈی سی دھارواڑ نے احمدیت قبول کرلی ہے۔

مالابار کی احمدیہ کانفرنس

ہبلی سے مبلغین کا وفد مالابار کے دورہ کے لئے روانہ ہوگیا۔ جہاں اسے پنگاڈی میں احمدیہ کانفرنس میں شرکت کرنا تھی۔ یہ کانفرنس مورخہ ۷، ۸ اپریل کو وہاں کی مقامی جماعت کے زیر اہتمام اور اسی جماعت کے خرچ پر منعقد ہوئی۔ جو بہت کامیاب رہی۔ مالابار کی جماعتوں کے ۲۰۰ نمائندگان کے علاوہ ۲۸ مستورات نے بھی مختلف دور دراز کی جماعتوں سے آکر شرکت کی۔ اس کانفرنس کی تشہیر وسیع پیمانہ پر کی گئی تھی۔ اس کانفرنس میں تمام مرکزی مبلغین نے حصہ لیا۔ اور تقریریں کیں یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ مالابار کی تمام جماعتیں جو خدا کے فضل سے بہت اخلاص اور قربانی کا جذبہ رکھتی ہیں۔ ہمارے مبلغین کے ساتھ بہت تعاون کرتی ہیں۔ اسی تعاون کا نتیجہ ہے۔ کہ مالابار میں علاقائی زبان میں بہت سا لٹریچر شائع ہوتا رہتا ہے۔ اور اس کا سارا خرچ مقامی جماعتیں خود برداشت کرتی ہیں۔ اشاعت لٹریچر کے سلسلہ میں اول نمبر حیدرآباد دکن کی جماعتوں بالخصوص سکندرآباد اور چنت کنٹہ کا ہے۔ لیکن اگر مالی پوزیشن کو ملحوظ رکھا جائے۔ تو مالابار کی جماعتیں بھی اشاعت لٹریچر میں اعلیٰ درجہ رکھتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

چنانچہ مالابار کی جماعتوں نے گذشتہ تھوڑے سے عرصہ میں مختلف قسم کے مفید ٹریکٹ اور ترجمے تینتیس ہزار کی تعداد میں شائع کئے ہیں۔

اسی طرح بنگلور کی جماعت نے بھی قریباً دس ہزار کی تعداد میں مختلف ٹریکٹ شائع کئے ہیں۔ جن کی فہرست الگ شائع کی جارہی ہے۔

پینگاڈی اور کنانور (مالابار) کے کامیاب جلسوں کے بعد علماء کا وفد مدراس پہنچا۔ جہاں ایک مباحثہ طے پایا تھا۔ اس مباحثہ کی تقریب اس طرح پیدا ہوئی۔ کہ محترم قاضی سید امیر الدین صاحب ریٹائرڈ ڈی ڈی سی دھارواڑ علاقہ بمبئی جو ایک عرصہ سے زیر تبلیغ تھے۔ اور انہوں نے احمدیت کے لٹریچر کا گہرا مطالعہ کیا تھا۔ اور وہ گذشتہ سالانہ جلسہ کے موقعہ پر قادیان بھی تشریف لائے تھے۔ انہوں نے ایک اشتہار عام کے ذریعہ غیر احمدی علماء کو دعوت دی۔ کہ چونکہ وہ احمدیت کی تعلیم سے متاثر ہوگئے ہیں۔ اور احمدیت ہی کو حقیقی اسلام سمجھتے ہیں۔ اس لئے اگر کوئی سنی عالم احمدی علماء سے مباحثہ کرنا چاہے۔ تو وہ اپنی موجودگی میں کروانا چاہتے ہیں۔ تا وہ احمدیت قبول کرنے سے قبل مباحثہ سنکر اچھی طرح جائزہ لے لیں۔ چنانچہ مدراس کے ایک غیر احمدی عالم نے اس چیلنج کو قبول کیا۔ اور مباحثہ پر آمادگی ظاہر کی۔

قاضی امیر الدین صاحب نے اسے لکھا۔ کہ وہ مورخہ ۱۲ اپریل کو مدراس پہنچ جائیں گے۔ اور وہیں مباحثہ ہوجائے۔ چنانچہ قاضی صاحب پروگرام کے مطابق مدراس پہنچ گئے۔ ہمارے تبلیغی وفد کے تمام علماء بھی مدراس پہنچ گئے۔ وہاں مباحثہ ہوا۔ جس میں خدا کے فضل سے ہمیں کامیابی ہوئی۔ اور قاضی صاحب بیعت کرکے آغوش احمدیت میں آگئے۔ الحمدللہ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ قاضی صاحب کو استقامت عطا فرمائے۔ اور ان کو بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔ اور مخالفین کے ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں قاضی صاحب کی بیعت بھجوا دی گئی تھی۔ جس پر حضور نے خوشنودی کا اظہار فرمایا ہے۔ اور قاضی صاحب کے لئے دعا فرمائی ہے۔

جلسہ یوم پیشوایان مذاہب

اسی وفد سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کالی کٹ کی جماعت نے جلسہ "یوم پیشوایانِ مذاہب" منعقد کیا۔ یہ جلسہ مولوی عبداللہ صاحب فاضل مبلغ مالابار کی صدارت میں ہوا۔ مقامی جماعت کے نوجوانوں نے جلسہ گاہ کو نہایت شاندار طریق سے سجایا تھا اور سرخ کپڑوں پر مختلف قطعات آویزاں کئے گئے تھے۔ جلسہ گاہ کے باہر جماعت کی طرف سے مفت اور قیمتاً تقسیم لٹریچر کا انتظام بھی تھا۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب یادگیری نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے۔ کہ کالی کٹ بلکہ سارے مالابار کے علاقہ کے نوجوان اور بوڑھے سلسلہ کی خدمت کے لئے بہت چست ہیں۔ اور ان سب کی سرگرمیاں قابل تعریف ہیں۔ اس جلسہ میں مسٹر ریونڈ کے ایم ماتھن صاحب بی اے نے حضرت عیسیٰؑ کی تعلیمات کے متعلق اور مسٹر کے دی کرشنن صاحب بی اے ایل ایل بی نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور مولوی بشیر احمد صاحب فاضل سنسکرت نے کرشن جی پر تقریریں کیں۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب یادگیری نے "اقوام عالم میں اتحاد کے لئے جماعت احمدیہ نے کیا کام کیا" کے موضوع پر تقریر کی۔ اردو تقریروں کے ترجمے ملیالم میں مولوی محمد ابوالوفا صاحب مبلغ کالی کٹ نے کئے۔

اخراجات دورہ:۔ خوشی کا مقام ہے۔ کہ مبلغین کے اس دورہ کے اخراجات کا بیشتر حصہ جنوبی ہند کی جماعتوں نے خود برداشت کیا۔ مکرم سیٹھ محمد معین الدین صاحب آف چنت کنٹہ خاص طور پر شکریہ کے مستحق ہیں۔ جنہوں نے چنت کنٹہ کوسگی اور آتماکور کے جلسوں کے تمام اخراجات برداشت کرنے کے علاوہ مبلغین کے لئے حیدرآباد تک کے اخراجات برداشت کئے۔ اور تبلیغی مفاد کی خاطر بے دریغ روپیہ خرچ کیا۔ ان اخراجات میں سیٹھ صاحب کے بھائی سیٹھ محمد اسماعیل صاحب کا بھی حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی اولاد پر اپنا خاص فضل فرمائے۔ اور ان کے اخلاص اور مال میں برکت دے۔

مجموعی اخراجات:۔ اس دورہ میں اخراجات کا کل اندازہ قریباً آٹھ ہزار روپیہ ہے۔ اور مرکز کو اس دورہ میں برائے نام خرچ کرنا پڑا ہے۔ کیونکہ اخراجات کا اکثر حصہ مقامی جماعتوں اور مخیر اور مخلص احمدی احباب نے خود برداشت کیا ہے۔ اور اس طرح سارے جنوبی ہند نے پورے تعاون کے ساتھ [illegible] کام کو نبٹایا ہے۔

مزید تعاون:۔ جنوبی ہند کی جماعتوں نے مرکز کے ساتھ پورا تعاون کرکے تبلیغ کی وسعت کے لئے جو کچھ کر دکھایا ہے۔ وہ ہند کے دوسرے صوبوں کی جماعتوں کے لئے قابل [illegible] ہے۔ اگر دوسرے صوبے بھی جنوبی ہند کی پیروی میں اپنے ہاں جلسوں کا انتظام کرکے مرکز [illegible] مبلغین اور علماء کا مطالبہ کریں۔ تو مرکز ان [illegible] پورے تعاون کا یقین دلاتا ہے۔ اگر دوسرے صوبے اپنے مقامی حالات کے ماتحت پورے اخراجات نہ برداشت کرسکتے ہوں تو [illegible] مگر ان کو کسی قدر اخراجات بخوشی اپنے [illegible] وار دکر کے اپنے علاقوں میں تبلیغ کو وسعت [illegible] چاہیئے۔ تا جماعتیں بیدار ہو کر اپنے فرائض کما حقہ ادا کرسکیں۔ اس لئے استطاعت رکھنے والے احمدی احباب اگر اپنی ذمہ داری کو سمجھیں۔ تو یہ کوئی بڑی بات نہیں۔ اور خدا [illegible] کے فضل سے تمام صوبوں میں استطاعت رکھنے والے دوست موجود ہیں۔ اور اخلاص بھی رکھتے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو خدمت دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا [illegible]

شکریہ احباب:۔ جنوبی ہند کی [illegible] تمام جماعتوں نے اپنے اپنے ہاں بڑے پیمانہ پر دعوتوں کا انتظام کرکے اور ان دعوتوں میں [illegible] اور غیر مسلم معززین کو مدعو کرکے مبلغین اور [illegible] کے ساتھ ان کا تعارف کروا کر بہت بڑا [illegible] کام کیا ہے۔ مخالفین ہماری جماعت کے خلاف [illegible] طرح طرح کی بدظنیاں عوام میں پھیلاتے رہتے ہیں۔ اور بہت سی غلط باتیں ہماری جماعت کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ ایسے جلسوں کے انعقاد اور دعوتوں کے ذریعہ ٹیبل ٹاک کا انتظام کرکے جماعتوں نے عوام کو بڑے پیمانہ پر جماعت سے متعارف کردیا ہے۔ اور وہ تمام جماعتیں اور افراد جنہوں نے ایسے انتظامات میں حصہ لیا ہے۔ ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو بہترین اجر عطا [illegible]

شکریہ مبلغین کرام:۔ تمام مبلغین کرام [illegible] جنہوں نے سفر کی صعوبتیں برداشت کیں۔ [illegible] کیا۔ اور جماعتوں اور افراد کو اپنی تقاریر اور [illegible] سے مستفیض فرمایا ہے۔ ان سب کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔

اجتماعی دعائیں:۔ جیسا کہ مولوی محمد اسماعیل صاحب یادگیری کی رپورٹوں سے معلوم ہوتا ہے۔ اس [illegible] میں ہمارے مبلغین نے ہر جگہ اجتماعی دعاؤں کا پروگرام بھی بنایا تھا۔ اور اس کے مطابق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے مرکز کی مضبوطی اور جماعت کی ترقی کے لئے دعائیں ہوتی رہیں۔

(بشکریہ بدر قادیان)

احمدی طلباء توجہ فرمائیں

ہمارے مقدس امام کا ارشاد ہے کہ :۔

"طلباء امتحان میں پاس ہونے پر خانہ خدا کی تعمیر (ممالک بیرون میں) کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں"

اب جرمنی میں تعمیر مسجد کی تیاری ہو رہی ہے۔ تحریک جدید پاس ہونے والے طلباء کے عملی جواب کی منتظر ہے ۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

اعلان برائے توجہ مستورات ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام ایک سلائی کا سکول کھول دیا گیا ہے۔ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے اس ادارہ کے لئے ایک تجربہ کار استانی بھی منگوائی گئی ہے کہ جو ربوہ کی مستورات کو مشین، ایمبرائڈری، ‌نٹنگ اور کپڑے کاٹنے اور سینے کا کام سکھائیں گی۔ داخلہ ایک روپیہ اور فیس ماہوار دو روپے ہوگی۔ یہ سکول بہنوں کی سہولت اور آسانی کے لئے دو وقت کھلا کرے گا۔ صبح سات بجے سے دس بجے تک اور شام چار بجے سے چھ بجے تک۔ اس سکول میں مردانہ اور زنانہ کپڑے بھی سئے جائیں گے۔ صاحب حیثیت بہنیں اس کام سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) بندہ کی اہلیہ تین چار سال سے متواتر بیمار چلی آرہی ہے۔ حالت پہلے سے دن بدن خراب ہوتی جا رہی ہے۔ نیز جس کی وجہ سے چھوٹا بچہ جو کہ تقریباً سات ماہ کا ہے وہ بھی بہت بیمار ہے۔ احباب کرام اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام و درویشان قادیان خاص طور پر دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ صحت کاملہ عطا فرمائے اور میری جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے آمین۔ محمد عاشق دفتر بجاب

(۲) میرا بچہ تصویر الرحمٰن لمڑی کے اڑھائی سالہ کورس کے واسطے کاکول جا رہا ہے۔ سب بھائی بہنیں اعلیٰ کامیابی اور درازی عمر کے واسطے دعا فرمائیں۔ والدہ تصویر الرحمٰن

(۳) چوہدری عنایت اللہ صاحب مبلغ مشرقی افریقہ کچھ عرصہ سے نزلہ کھانسی اور کمی خون کی وجہ سے بیمار ہیں۔ رات کو بے چینی بڑھ جاتی ہے اور سونا تک مشکل ہو جاتا ہے۔ احباب ہمارے اس مجاہد بھائی کی صحت کاملہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ وکیل التبشیر ربوہ

(۴) خاکسار کا ماموں زاد بھائی عزیزم مسعود احمد ابن ڈاکٹر فیروز الدین صاحب مرحوم آف علن تقریباً ۵۰ روز سے البرٹ ہسپتال میں بعارضہ اینیمیا بخار بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ سے اس کی جلد شفایابی کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔ خالد محمود ہوشیار پوری (لاہور)

(۵) میرا لڑکا عبدالقدوس بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ احباب عزیز کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ ماسٹر خدا بخش آڑھتی غلہ منڈی سرگودھا

(۶) پسرم بشیر احمد کا محکمانہ امتحان ۲۱/۵/۵۶ سے شروع ہے۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز میری بہو عرصہ دراز سے بیمار چلی آرہی ہے۔ اس کی کامل شفایابی کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ رحمت اللہ نمک فروش جھنگ بازار مگھیانہ ضلع جھنگ

(۷) میں ایک سخت مشکل میں گرفتار ہوں۔ احباب جماعت و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مجھے اس مشکل سے نجات بخشے۔ آمین جمعدار اے۔ آر۔ کے۔ درد کرشن پورہ راولپنڈی

(۸) میں نے اور میری دو ہمشیرگان نے میٹرک اور ایک ہمشیرہ نے ایف۔ ایس۔ سی (میڈیکل) کا امتحان دیا ہے۔ احباب نمایاں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔ خالد محمود۔ لاہور

(۹) میرے والد صاحب ایک سال سے بندش پیشاب سے بیمار ہیں۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ محمد یوسف عربی ماسٹر مڈل سکول ٹڈوانہ۔ مظفر گڑھ (ص)

آپ کا نام کس کس شق کے ماتحت آتا ہے

تعمیر مساجد بیرون پاکستان کے لئے چندے کی مندرجہ ذیل شرحیں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مقرر فرمائی ہیں :۔

شق نمبر ۱ ملازمین احباب کے لئے
- ا۔ پہلی دفعہ ملازمت ملنے پر پہلی تنخواہ کا دسواں حصہ۔
- ب۔ سالانہ ترقی ملنے پر ایک ماہ کی ترقی کی رقم۔

شق نمبر ۲ زمیندار احباب کے لئے
- ا۔ دس ایکڑ سے کم زمین کے مالک بحساب ۱ر فی ایکڑ۔
- ب۔ دس ایکڑ اور اس سے زیادہ کے مالک ۲ر فی ایکڑ۔
- ج۔ دس ایکڑ سے کم زمین کے مزارع ۰ر فی ایکڑ۔
- د۔ دس ایکڑ اور اس سے زیادہ زمین کے مزارع ۱ر فی ایکڑ۔

شق نمبر ۳ تاجروں کے لئے — بڑے تاجر شلاً منڈیوں کے آڑھتی اور کارخانوں والے: ہر ماہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا پورا منافع۔

شق نمبر ۴ صناع۔ لوہار۔ بڑھئی نیز مزدوری پیشہ احباب کے لئے — ہر ماہ کے پہلے دن یا کسی اور مقرر کردہ دن کی مزدوری کا دسواں حصہ۔

شق نمبر ۵ ڈاکٹر و وکلاء صاحبان کے لئے
- ا۔ پچھلے سال کی آمد سے موجودہ سال کی آمد کی زیادتی کا دسواں حصہ۔
- ب۔ نیز ہر سال کے ماہ مئی کی آمد کا پانچ فی صدی۔

شق نمبر ۶ ٹھیکیدار صاحبان کیلئے :۔ سال کے مجموعی منافع کا ایک فیصدی۔

شق نمبر ۷ لجنہ اماء اللہ — حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے تو لیسٹھ ہزار روپیہ کے مطالبہ پر اپنی وعدہ کردہ رقم (برائے مسجد ہالینڈ)

شق نمبر ۸ خوشی کی تقاریب پر — یعنے نکاح، شادی۔ بچے کی پیدائش۔ مکان کی تعمیر۔ امتحان وغیرہ میں کامیابی پر حسب اخلاص و استطاعت۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے مندرجہ بالا ارشادات کی تعمیل میں جلدی کیجئے۔ مسابقت فرمایئے اور جنت میں گھر بنائیے۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کیلئے صدقہ

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے لئے جماعت احمدیہ ڈھاکہ کی طرف سے تین ۳ بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے اور گوشت غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ اس کے علاوہ مزید رقم جمع کی گئی ہے جس سے اور بکرے صدقہ کئے جائیں گے۔ محمد اجمل شاہد از ڈھاکہ

دعائے نعم البدل

خلیفہ سراج الدین صاحب موضع کلاسوالہ کا پوتا ۶/۵/۵۶ کو اس دنیائے فانی سے وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ خلیفہ صاحب موصوف و پسماندگان کو اللہ تعالےٰ صبر جمیل عطا فرمائے اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

مبارک احمد باجوہ کھنو والی۔

۱۰ میرے چھوٹے بھائی عزیزان عبدالمتین خان و عبدالمنان خان امسال ایف۔ ایس سی نان میڈیکل کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب جماعت و درویشان قادیان سے نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ نیز دیگر احمدی طلباء جو مختلف امتحانات دے رہے ہیں کی کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ عبدالرب خاں ۳۰ عبدالکریم روڈ لاہور

۱۱۔ میرا بچہ جواد احمد بیمار ہے۔ میں خود بعض پریشانیوں میں ہوں۔ احباب کرام سے دعائے خاص کی درخواست ہے۔ سید سجاد احمد ٹیکسٹائل مل فائدآباد

۱۲۔ میری بڑی ہمشیرہ کا اپریشن ہو رہا ہے۔ اپریشن کافی بڑا ہے۔ احباب اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ ملک فخر الدین حال خانپور۔ ضلع رحیم یار خان

مشہور روسی ادیب الگزینڈر فادیف نے خودکشی کر لی

کثرت شراب نوشی نے اس کی زندگی اجیرن کر دی تھی؛ (تاس)

ماسکو ۱۵ مئی۔ روس کی سرکاری خبر رساں ایجنسی تاس نے کل رات اعلان کیا ہے کہ روس کے معروف ادیب الگزینڈر فادیف نے اپنے آپ کو گولی مار کر خودکشی کر لی ہے

تاس خبر رساں ایجنسی کے اس اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ۵۵ سالہ فادیف کثرت شراب نوشی کی وجہ سے عرصہ سے بیمار چلا آ رہا تھا۔ اس طویل بیماری نے اس کے ذہن پر گہرا اثر ڈالا اور ذہنی اذیت کو برداشت نہ کرتے ہوئے اس نے خودکشی کر لی۔ مؤثق ذرائع کی اطلاع کے مطابق فادیف نے اپنے کمرے میں اپنے آپکو گولی ماری ہے۔ اعلان میں آگے چل کر کہا گیا ہے کہ شراب نوشی نے اس کی تخلیقی قوتیں ختم کر دیں تھیں۔ اور طبی ترمیم کا کے علاج معالجے نے بھی اس کی کوئی مدد نہ کی۔

فادیف کو اس کے ادبی کارناموں کے صلہ میں دو مرتبہ لینن ایوارڈ اور وقتاً فوقتاً کئی ایک تمغے بھی دئے گئے ہیں۔

ہائیڈروجن بم کا تجربہ ملتوی

انیٹوک ۱۵ مئی معلوم ہوا ہے۔ کہ غیر موافق موسمی حالات کی بناء پر امریکہ نے ہائیڈروجن بم کا تجربہ مزید ملتوی کر دیا ہے ماہرین موسمیات کا بیان ہے کہ آئندہ جمعرات سے قبل یہ آزمائشی دھماکہ ممکن نہیں ہو گا۔ یہ احتیاط اسلئے ضروری ہے کہ کہیں ایٹمی اثرات آزمائشی علاقہ کے اندر ہی محدود رہیں۔

امریکہ میں ایٹمی توانائی کا بیمہ

نیویارک ۱۶ مئی۔ حکومت امریکہ ایسی کمپنیوں کو بیمے کی سہولتیں پیش کرے گی۔ جو صنعتوں میں جوہری توانائی سے کام لینا شروع کریں گی انہیں پچاس کروڑ ڈالر تک بیمہ کرانے کی اجازت ہو گی۔ عام بیمہ کمپنیوں نے صرف چھ کروڑ ڈالر تک بیمے کرنے پر رضا مندی کا اظہار کیا تھا۔

لیکن تسلیم کیا جاتا ہے کہ اگر ایک ری ایکٹر کو حقیقی نقصان پہنچے تو یہ رقم بہت ناکافی ثابت ہو گی۔

اب کانگرس اور ایٹمی توانائی کی مشترکہ کمیٹی اس سلسلے میں لوگوں کے دلائل کی سماعت کرے گی۔

تبت میں اشتراکی بالادستی کے خلاف بغاوت کی کوشش

لندن ۱۶ مئی۔ ڈیلی ٹیلیگراف کے وقائع نگار نے کٹھمنڈو سے لکھا ہے کہ تبت کو ان دنوں چینی فوجوں کے آہنی راج کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے سرحدوں پر جابت احتیاط کے ساتھ پہرہ دیا جا رہا ہے۔ اور ملک میں خلاف مذہب دہشت انگیزی کا ایک نیا دور شروع ہو گیا ہے وقائع نگار نے لکھا ہے کہ یہ بغاوت بھی اسی نوعیت کی ہو سکتی ہے۔ جس نوعیت کی بغاوت بپا کرنے کے لئے ۱۹۵۳ء میں مشرقی جرمنی میں کوشش کی گئی تھی۔

اردن کی صورت حال تشویشناک ہے

لندن ۱۶ مئی۔ مشرق وسطیٰ میں ٹائمز کے وقائع نگار نے عمان سے ایک طویل مکتوب میں اردن کی حالت پر تشویش کا اظہار کیا ہے اس نے موجودہ شاہ کا مقابلہ شاہ عبداللہ کے دور سے کیا ہے۔

وقائع نگار کا کہنا ہے کہ شاہانہ تحفظ کا قدیم احساس اب ختم ہو چکا ہے۔ اور اب دارالسلطنت میں ہر وقت یہ دھڑکا لگا رہتا ہے کہ کوئی تباہی آنے والی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ عام حالات کے تحت کوئی طاقتور بیرونی عوامل کام کر رہے ہیں۔ انتشار بد امنی اور انقلاب کی آمد آمد محسوس کی جاتی ہے اور کوئی بھی نہیں جانتا کہ عوام کا آئندہ مطالبہ کیا ہو گا

کیا بھارت مسئلہ کشمیر سلامتی کونسل سے ہٹانے کی کوشش کرے گا

بھارت کے تازہ دعاوی پر مانچسٹر گارڈین کا تبصرہ

مانچسٹر ۱۶ مئی۔ بھارت نے کچھ عرصے سے کشمیر کو اپنا داخلی مسئلہ قرار دینا شروع کر رکھا ہے۔ مانچسٹر گارڈین نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے اس کا مطلب یہ اخذ کیا ہے کہ جب یہ مسئلہ پھر سلامتی کونسل میں پیش ہو گا تو بھارت اس دعویٰ کی بناء پر اسے سلامتی کونسل کے ایجنڈے سے خارج کرانے کی کوشش کرے گا۔

یاد رہے کچھ عرصے سے پنڈت نہرو مسلسل یہ کہنے لگے ہیں کہ کشمیر بھارت کا فطری حصہ اور جزو لاینفک ہے اب ان کے پارلیمانی سیکرٹری نے ان سے بھی دو قدم آگے بڑھتے ہوئے دعویٰ کر دیا ہے کہ کشمیر بھارت کا داخلی معاملہ ہے۔ اور سیٹو اور معاہدہ بغداد کے ملکوں کو اس پر غور اور اظہار خیال کا کوئی حق حاصل نہیں۔

مانچسٹر گارڈین نے مزید لکھا ہے کہ اگر بھارت نے اب یہ دعویٰ کیا تو اس کے لئے اچھا نہیں ہو گا۔ کیونکہ آٹھ برس پیشتر بھارت نے خود ہی سلامتی کونسل میں شکایت پیش کی تھی کہ پاکستان کشمیر میں جارح کی حیثیت میں داخل ہو رہا ہے۔ چونکہ ابھی تک سرزمین کشمیر (آزاد کشمیر) میں پاکستانی فوجیں موجود ہیں منطقی طور پر بھارت یہ کیسے کہہ سکتا ہے کہ مسئلہ کشمیر ختم ہو چکا ہے۔ یہ ہو سکتا ہے کہ بھارت یہ دلیل پیش کرے کہ اسے کشمیر میں پاکستانی فوجوں کی موجودگی پر کوئی اعتراض نہیں اور آٹھ برس قبل اس نے جو شکایت کی تھی وہ بے بنیاد تھی۔

(۲) کہ نیشنل فرنٹ اور جنوبی عرب لیگ کے مابین تنازعہ ختم ہو جائے گا اور یہ دونوں عدن ایسوسی ایشن کے خلاف بڑی مضبوط رکاوٹ ثابت ہوں گی۔ جو دولت مشترکہ کے اندر رہ کر داخلی خود مختاری کا مطالبہ کر رہی ہے عدن کی اطلاعات کے مطابق جنوبی عرب لیگ کے لیڈروں نے اعلان کیا ہے کہ وہ عدن کو خود مختار اور آزاد مملکت بنانے کے لئے جنگ کرنے کو بھی تیار ہیں۔

لیگ کے چار لیڈر اور اس کے صدر قاہرہ کے تعلیم یافتہ ہیں۔ اور وہ کھلم کھلا وزیر اعظم کرنل ناصر کے مداح ہیں۔

شام و لبنان کے فوجی مذاکرات

دمشق ۱۶ مئی۔ توقع ہے کہ اگلے چند دنوں کے دوران میں شام اور لبنان کی حکومتوں کے مابین فوجی مذاکرات دوبارہ شروع ہوں گے تاکہ دونوں ممالک کے مابین مجوزہ فوجی معاہدے کا فیصلہ کیا جا سکے۔

عالمی بنک کا وفد مشرقی پاکستان میں

ڈھاکہ ۱۶ مئی۔ عالمی بنک کا چار ارکان پر مشتمل ایک وفد یہاں پہنچا ہے۔ یہ وفد مشرقی پاکستان میں اقتصادی ترقی اور قرضے میں اضافے کے امکانات کا جائزہ لے گا۔ وفد کے لیڈر نے وزیر اعلیٰ مسٹر ابو حسین سرکار سے بھی ملاقات کی۔ وفد کھلنا اور دوسرے مقامات کا دورہ کرے گا۔

لیبر ممبر کی تجویز مسترد

لنڈن ۱۶ مئی۔ کل حکومت نے ایک لیبر ممبر کی یہ تجویز مسترد کر دی ہے کہ چین کے ایک پارلیمانی وفد کو برطانیہ آنے کی دعوت دی جائے۔ یہ تجویز برطانوی دارالعوام میں پیش کی گئی تھی۔

صدر مغربی جرمنی ترکیہ جائیں گے

بون ۱۶ مئی۔ مغربی جرمنی کے صدر نے ترکیہ کے دورے کی دعوت قبول کر لی ہے۔ آپ آئندہ موسم بہار میں ترکیہ جائیں گے۔

عدن میں خود مختار حکومت قائم کی جائے گی؟

لنڈن ۱۶ مئی۔ دفتر نو آبادیات نے قاہرہ کی اس اطلاع کے سلسلے میں کوئی بیان دینے سے انکار کر دیا ہے کہ برطانیہ عدن کو عرب بلاک کے اثر سے نکالنے کے لئے وہاں دولت مشترکہ کے اندر خود مختار حکومت قائم کرانے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ اس خاموشی کا ایک سبب بظاہر یہ ہے کہ نو آبادیات کے پارلیمانی انڈر سیکرٹری لارڈ لائیڈ ان دنوں عدن کا دورہ کر رہے ہیں۔

خیال کیا جاتا ہے کہ لارڈ لائیڈ وہاں کوئی بیان جاری کریں گے۔ جس سے برطانیہ کی پوزیشن اور ارادوں کی وضاحت ہو جائیگی۔

عدن میں امن و قانون کو سب سے بڑا خطرہ یونائیٹڈ نیشنل فرنٹ سے ہے باور کیا جاتا ہے (ص)

مشرقی پاکستان کے لئے چھپن کروڑ کی امداد کی توثیق

مسٹر سہروردی بھاشانی کے نام وزیراعظم کا پیغام لیکر ڈھاکہ پہنچ گئے

ڈھاکہ ۱۷ مئی - وزیر اعلیٰ مشرقی پاکستان مسٹر ابوحسین سرکار نے یہاں بتایا کہ وزیراعظم محمد علی نے مولانا بھاشانی کی خواہش کے مطابق مرکزی حکومت کی طرف سے صوبے کو چھپن کروڑ روپیہ کی امداد کی توثیق کردی ہے۔

مسٹر سرکار نے بتایا کہ وزیراعظم نے مولانا بھاشانی کے نام ایک خط میں اس امداد کی یقین دہانی کی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا تھا کہ غذائی قلت کے مقابلے کے لئے پچاس کروڑ روپیہ دیا جائے مسٹر سرکار نے مزید کہا کہ مولانا نے بھوک ہڑتال ختم کرنے کے لئے جو شرائط پیش کی تھیں۔ ان میں سے ایک یہ بھی تھی۔ اسلئے اب وزیراعظم کی یقین دہانی کے پیش نظر انہیں بھوک ہڑتال ختم کردینی چاہیئے

سہروردی ڈھاکہ میں

عوامی لیگ کے لیڈر مسٹر حسین شہید سہروردی کل صبح بذریعہ طیارہ کراچی سے ڈھاکہ پہنچے۔ سہ پہر کو آپ نے صوبائی گورنر مسٹر فضل الحق سے ملاقات کی اس سے پہلے آپ مشرقی پاکستان عوامی لیگ کے صدر مولانا عبدالحمید بھاشانی سے بھی ملے۔

وزیراعظم کا پیغام

ایک اطلاع کے مطابق مسٹر سہروردی مولانا بھاشانی کے نام وزیر اعظم محمد علی کا ایک خاص پیغام لے کر گئے ہیں۔ مشرقی پاکستان عوامی لیگ کے صدر مولانا بھاشانی ان دنوں صوبے کی غذائی صورتِ حال کے خلاف احتجاج کے طور پر بھوک ہڑتال رکھی ہے۔ مسٹر سہروردی نے کل وزیراعظم سے ملاقات کی تھی۔ خیال ہے کہ دونوں رہنما ؤں نے مشرقی پاکستان کی غذائی حالت کے متعلق تبادلہ خیالات کیا۔ باخبر حلقوں کے مطابق مسٹر محمد علی نے مولانا بھاشانی سے بھوک ہڑتال ترک دینے کی درخواست کی ہے اور کہا ہے کہ مرکزی حکومت غذائی قلت سے عہدہ برآ ہونے کے لئے سب کچھ کرنے کو تیار ہے۔ مولانا بھاشانی نے غیر ممالک سے غذائی اشیاء خریدنے کے لئے پچاس کروڑ روپیہ کا مطالبہ کیا تھا۔

کل صبح مولانا بھاشانی نے صدر جمہوریہ میجر جنرل سکندر مرزا کے نام ایک تار بھی ارسال کیا ہے۔ جس میں ان سے درخواست کی گئی ہے کہ مشرقی پاکستان آئیں اور تمام پارٹیوں سے بلند شخصیت کی حیثیت سے صورتِ حال کا مطالعہ کریں۔

وزیراعظم مسلم لیگی ہیں

کراچی ۱۷ مئی - وزیراعظم مسٹر محمد علی نے کہا ہے کہ وہ بدستور مسلم لیگ کے رکن اور مسلم لیگ پالیمنٹری پارٹی کے لیڈر ہیں

یاد رہے وزیراعظم سے چند روز قبل پریس کانفرنس میں پوچھا گیا تھا کہ آیا وہ مسلم لیگ کو چھوڑ کر ری پبلکن پارٹی میں شامل ہوچکے ہیں۔ اس پر انہوں نے کہا تھا کہ یہ گستاخانہ سوال ہے۔ آج نمائندہ پریس نے اس جواب کی مزید وضاحت طلب کی۔ تو وزیراعظم نے کہا "اگر وضاحت بہت ضروری ہے تو میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ میں بدستور مسلم لیگ کا رکن ہوں"۔

ڈیسائی کے بیانات پر نکتہ چینی

نئی دہلی ۱۷ مئی - دہلی کے کانگرسی روزنامہ "الجمعیۃ" نے ہائی کمشنر متعینہ کراچی مسٹر سی سی ڈیسائی کے ان حالیہ بیانات پر نکتہ چینی کی ہے۔ جو انہوں نے مشرقی پاکستان سے ہندوؤں کے ترک وطن کے متعلق دیئے ہیں۔ "الجمعیۃ" نے لکھا ہے کہ مسٹر ڈیسائی کے بیانات ڈھاکہ میں منعقد ہونے والی پاک ہند اقلیتی کانفرنس کی روح کے منافی ہیں۔ اس کانفرنس کے بعد جو مشترکہ اعلان جاری کیا گیا تھا۔ بھارت میں اس کے خلاف بیان دینا مناسب نہیں ہے۔ کیونکہ اس سے دوسروں کو نکتہ چینی کا موقعہ ملے گا۔

درخواست دُعا

۱ - میری والدہ صاحبہ پانچ چھ روز سے سخت بیمار ہیں۔ احباب کرام ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمادیں۔ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطاء فرمادے۔ آمین

خاکسار سردار عبدالقادر محرر لنگر خانہ

۲ - میرے خسر مہر دین صاحب محلہ دارالیمن جگر کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہیں۔

احباب کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ دعا فرمائیں کہ خداوند کریم صحت عطا فرمائے۔

خاکسار خلیل احمد لنگر خانہ

ربوہ

خانصاحب کی طرف سے وزیراعظم کے اعلان کا خیر مقدم

ارباب نور محمد ڈاکٹر صاحب کی حمایت کریں گے (سردار رشید)

لاہور ۱۷ مئی - وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان ڈاکٹر خان صاحب نے کل پشاور سے لاہور پہنچ کر اخباری نمائندوں سے گفتگو کے دوران کہا کہ بعض غرض مند حلقوں نے صوبہ کی سیاسی صورت حال کے سلسلہ میں وزیراعظم کے دورے کے متعلق جو غلط فہمیاں پھیلا رکھی تھیں۔ وہ وزیراعظم کے اعلان سے دور ہو جائیں گی۔

ڈاکٹر خانصاحب نے کہا۔ وزیراعظم نے صوبہ کے سیاسی تنازعہ کے متعلق اپنے موقف کی جو وضاحت کی ہے اس سے مجھے کوئی حیرت نہیں ہوئی۔ میں وزیراعظم کی پوزیشن سے بخوبی آگاہ تھا۔ اور ان کا موجودہ اعلان ان کے سابقہ موقف سے مختلف نہیں۔

جب ارباب نور محمد خاں سے گفت و شنید کے بارے میں دریافت کیا گیا۔ تو ڈاکٹر خانصاحب نے کہا "کیسی گفت و شنید؟ میں کسی سے گفت و شنید نہیں کرتا۔ ارباب میرا دوست ہے۔ آپ سیاسیات کو سماجی تعلقات سے الگ کیوں نہیں کر سکتے؟

صوبائی کابینہ کے دوسرے رکن سردار عبدالرشید نے بتایا۔ ارباب نور محمد خاں نے بجٹ سیشن میں ڈاکٹر خانصاحب کی حمایت کا وعدہ کیا ہے

وزیراعظم کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے سردار عبدالرشید نے کہا "یہ بیان بڑا بروقت تھا۔ وزیراعظم کے موقف نے پوزیشن کی وضاحت کردی ہے"۔

صوبہ سرحد میں پارٹی پوزیشن کے متعلق سردار عبدالرشید نے کہا "چند ارکان کے سوا سب ایم۔ ایل۔ اے ڈاکٹر خانصاحب کی حمایت کریں گے"۔

وزیراعظم ۲۳ جون کو لنڈن جائیں گے

کراچی ۱۷ مئی - کل یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ وزیراعظم محمد علی دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں شرکت کے لئے ۲۳ جون یا اس کے ایک دو دن بعد لنڈن روانہ ہوں گے۔ وزیر خزانہ مسٹر حمیدالحق چوہدری اور امور خارجہ کے سیکرٹری مسٹر ایم اے بیگ بھی وزیراعظم کے ساتھ جائیں گے خیال ہے کہ مسٹر محمد علی چھ ہفتے کے بیرونی دورے کے بعد اٹھارہ جون کو کراچی واپس پہنچ جائیں گے۔ آپ کی طویل مدت تک ملک سے غیر حاضری کے پیش نظر غالباً صدر سکندر مرزا جون کی بجائے جولائی میں کابل جائیں گے۔

بھارتی طیارے کے حادثے میں اکیس ہلاک

نئی دہلی ۱۷ مئی - انڈین ایرلائنز کا ایک ڈکوٹا طیارہ پرسوں نیپال کے صدر مقام کھٹمنڈو کے ہوائی اڈہ پر اترتے ہوئے گر کر تباہ ہوگیا۔ طیارے میں ۲۸ مسافر سوار تھے۔ جن میں سے ۱۹ موقع پر ہی ہلاک ہوگئے اور دو نے بعد میں ہسپتال پہنچ کر دم توڑ دیا۔ طیارے کے گرنے سے ایک جھونپڑی میں آگ لگ گئی اور اس کے اندر موجود تین افراد بھی لقمہ اجل بن گئے۔ طیارے کے عملے کے تین ارکان کو ضربات آئیں لیکن وہ محفوظ رہے

دورہ کابل کی کوئی سیاسی اہمیت نہیں ہے

صدر سکندر مرزا کا بیان

کراچی ۱۷ مئی - صدر سکندر مرزا نے کل یہاں "میٹرو گولڈون میرنیوز" کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے مجوزہ دورۂ کابل کی کوئی سیاسی اہمیت نہیں ہے یہ محض ایک خیر سگالی کا دورہ ہوگا۔ صدر کو افغانستان کے شاہ ظاہر شاہ کا دعوت نامہ گزشتہ ہفتے موصول ہوا تھا۔ ابھی تک دورے کی تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے"۔